REGD. No. L. 5254

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

فون نمبر ۴۹ تار کا پتہ: ڈیلی الفضل ربوہ

اِنَّ الۡفَضۡلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم پنجشنبہ
فی پرچہ ۱۰ نئے پیسے
۶ ذیقعدہ ۱۳۸۱ھ

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ "
سہ ماہی ۷ "
خطبہ نمبر ۵ "

جلد ۵۱/۱۶ ۱۲ شہادت ۱۳۴۱ ہش ۱۲ اپریل ۱۹۶۲ء نمبر ۸۳

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

ربوہ ۱۱ اپریل بوقت ۹ بجے صبح

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح ۹ بجے کی اطلاع مظہر ہے کہ اس وقت طبیعت اچھی ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

آمین اللّٰھم آمین

حکومت فرانس نے الجزائر کی عبوری انتظامیہ کو تمام اختیارات سونپ دیئے

ایک مسلمان میئر کو الجزائری پولیس کا سربراہ مقرر کر دیا گیا۔ پولیس نے فرانس میں دہشت پسندوں کا منصوبہ ناکام بنا دیا

پیرس ۱۱ اپریل۔ حکومت فرانس نے الجزائری عبوری انتظامیہ کو ملک کے انتظام کے لئے وہ تمام اختیارات سونپ دیئے ہیں جو اب تک الجزائر میں فرانس کے ڈیلی گیٹ جنرل اور الجزائری امور کے فرانسیسی وزیر کو حاصل تھے۔ حکومت فرانس نے کل ایک فرمان جاری کیا جس کے تحت نئی الجزائری انتظامیہ کو عبوری مدت کے لئے نظم و نسق چلانے کا اختیار دیا گیا ہے۔ عارضی انتظامیہ استصواب رائے تک ملک کا نظم و نسق چلاتی رہے گی۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ الجزائری پولیس کا ایک سربراہ ایک مسلمان کو مقرر کیا گیا ہے۔ الجزائری پولیس فورس جو ملک میں امن و امان برقرار رکھنے کی ذمہ دار ہوگی۔ اس کی مجموعی نفری ساٹھ ہزار ہوگی۔ جس مسلمان کو الجزائری پولیس کا سربراہ مقرر کیا گیا ہے۔ اس سے پہلے وہ الجزائر کے اندرونی علاقہ میں ایک گاؤں کے میئر تھے۔

فرانسیسی پولیس نے دعوےٰ کیا ہے کہ یورپی دہشت پسندوں نے سارے فرانس میں دہشت انگیزی کی وارداتوں کے ذریعہ ڈیگال کی انتظامیہ کو مفلوج بنانے کا پروگرام مرتب کر رکھا تھا جسے فرانسیسی پولیس نے ناکام بنا دیا۔ پولیس نے خفیہ تنظیم کے ایک ممتاز لیڈر لیفٹننٹ گوڈٹ کے قبضہ سے کچھ دستاویزات پکڑی ہیں جن میں دہشت انگیزی کے پروگرام کی تفصیل درج تھی۔ پولیس کے بیان کے مطابق یورپی دہشت پسندوں کو یہ ہدایت دی گئی تھی کہ خفیہ تنظیم کی مہم کے آخری مرحلہ میں سارے فرانس میں مواصلات کے سلسلہ کو تباہ کر دیا جائے۔ اور ڈیگال کے حامیوں پر قاتلانہ حملوں سے ملک بھر میں افراتفری اور انتشار پھیلا کر فرانس کی حکومت کو مفلوج کر دیا جائے۔ یہ معلومات پیرس میں دہشت پسند لیڈر سابق لیفٹننٹ گوڈٹ کی گرفتاری کے بعد حاصل ہوئی ہیں گوڈٹ فرانس میں تشدد پسندوں کی خفیہ تنظیم کا ڈپٹی لیڈر تھا اور کیپٹن پیئرے سارجنٹ کا نائب تھا۔ پیئرے سارجنٹ جو ابھی تک مفرور ہے۔ اس کے خلاف صدر ڈیگال پر قاتلانہ حملہ کی کوشش کا الزام ہے۔ صدر ڈیگال کو گزشتہ ستمبر میں قتل کرنے کی کوشش کی گئی تھی جو ناکام رہی۔ بیان کیا جاتا ہے کہ فرانس میں دہشت انگیزی کی وارداتوں کے لئے لیفٹننٹ گوڈٹ کو خود جنرل سلان نے منتخب کیا تھا۔

چین نے اپنے رویہ سے کشمیری عوام کے حق خود ارادیت کی حمایت کی ہے

آزاد کشمیر کے صدر مسٹر کے ایچ خورشید کا بیان

پشاور ۱۱ اپریل۔ آزاد کشمیر کے صدر مسٹر کے۔ ایچ خورشید نے کہا ہے کہ چین کی حکومت نے مقبوضہ کشمیر کی حیثیت کے بارے میں بھارت کی رائے سے اتفاق نہ کر کے کشمیری عوام کے حق خود اختیاری کی یقیناً حمایت کی ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی ہے کہ چین آئندہ بھی کشمیری عوام کے حق خود اختیاری کی حمایت کرتا رہے گا۔

صدر آزاد کشمیر نے کل گورنمنٹ ہاؤس میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان اقوام متحدہ اور خود بھارت بھی حکومت آزاد کشمیر کی مقامی حکومت تسلیم کرتے ہیں لیکن میں اسے پورے جموں و کشمیر کی خود مختار ریاست تسلیم کرانا چاہتا ہوں۔ آپ نے کہا کہ آزاد کشمیر کی حکومت اور کشمیری عوام کسی دفاعی معاہدہ میں شریک نہیں۔ اس لئے مجھے یقین ہے کہ چین کی حکومت کشمیری عوام کے موقف کی حمایت کرتی رہے گی۔ مسٹر خورشید نے کہا کہ آزاد کشمیر کے عوام ایک جائز نصب العین کے لئے لڑ رہے ہیں۔ اس لئے پوری دنیا کو ان کی حمایت کرنی چاہیئے۔ ایک اور سوال کا جواب دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ حفاظتی کونسل میں مسئلہ کشمیر پر بحث کے موقعہ پر میں امریکہ کا دورہ کروں گا۔ لیکن انہوں نے کہا کہ میں اسی صورت میں امریکہ کا دورہ کروں گا جب مجھے اس بات کا یقین ہو جائے کہ میرا دورہ مفید ثابت ہوگا۔

---

*پر خشت باری کی گئی۔ معلوم ہوا ہے کہ احمد آباد ریلوے سٹیشن پر پٹڑی کو چوڑا کرنے کے سلسلہ میں یہ عمارت ڈھائی جا رہی تھی پولیس نے دس افراد کو گرفتار کر لیا ہے۔ عوام کے احتجاج کے باوجود عمارت جسے مقدس خیال کیا جاتا ہے ڈھانے کا کام جاری ہے۔

اعظم خاں یکم مئی کے بعد گورنری سے سبکدوش ہونگے

راولپنڈی ۱۱ اپریل۔ قابل اعتماد حلقوں نے اس خبر کی تصدیق کی ہے کہ لیفٹننٹ جنرل اعظم خاں کی جگہ مغربی پاکستان واپڈا کے سابق چیئرمین مسٹر غلام فاروق کو مشرقی پاکستان کا گورنر بنایا جا رہا ہے اور یہ تبدیلی خود جنرل اعظم خاں کی درخواست پر کی جا رہی ہے خیال ہے کہ آپ یکم مئی کے بعد گورنری کے عہدہ سے سبکدوش ہو جائیں گے۔ ابھی وثوق سے یہ نہیں کہا جا سکتا کہ جنرل اعظم خاں کو نیا عہدہ کون سا دیا جائے گا۔ لیکن اس امر کا امکان بہت کم ہے کہ جنرل اعظم خاں کو کسی سفارتی مشن پر پاکستان کے باہر بھیجا جائے۔

احمد آباد میں فساد دس افراد گرفتار

نئی دہلی ۱۱ اپریل۔ گزشتہ روز پولیس کو احمد آباد میں ایک مشتعل ہجوم کو منتشر کرنے کے لئے آنسو گیس استعمال کرنا پڑی۔ ہجوم نے ایک مقدس عمارت کو مسمار کرنے والے مزدوروں اور [illegible]

سنگاپور مشن کا نیا پتہ

جماعت احمدیہ سنگاپور مشن کا نیا پتہ درج ذیل ہے جو احباب مشن سے خط و کتابت کرنا چاہیں وہ آئندہ اس پتہ پر خط ارسال فرمائیں۔

Ahmadiyya Muslim Mission
111/116 Onan Road
Singapore 15

ایڈیٹر:- روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۲ / اپریل ۱۹۶۲ء

عیسائیت کا مقابلہ کس طرح ہونا چاہیئے

"اقدام" میں جناب "قمر قادری صاحب" نے "پاکستان میں عیسائیت کی تبلیغ کے بعض قابل غور پہلو" کے طویل عنوان کے تحت ایک مضمون شائع کیا ہے جس میں آپ نے عیسائیوں کا حق تبلیغ تسلیم کرتے ہوئے کہا ہے :-

"ہمیں مسیحیت کی تبلیغ پر اعتراض نہیں کیونکہ ہر شخص کو اپنے مذہب کی تبلیغ کرنے کا حق حاصل ہے بشرطیکہ اس کا مقصد اپنے مذہب کے محاسن بیان کرنا ہو اور تبلیغ مناسب طریقوں سے اور جائز حدود کے اندر ہو اور نہ ہم کسی مذہب کی تبلیغ سے خوفزدہ ہیں کیونکہ اسلام تمام مذاہب سے زیادہ جاندار اور قوی مذہب ہے انسانی زندگی کا کوئی پہلو ایسا نہیں ہے جو اسلام کی مکمل گرفت سے باہر ہو۔ اعتراض منفی بنیاد پر ڈپلومیٹک (عیارانہ) طریقوں سے تبلیغ کرنے پر ہے۔ مذہب کی تبلیغ اعلانیہ مذہب کے نام پر اپنے مذہب کے محاسن بیان کر کے نہیں کی جا رہی ہے بلکہ خدمتِ خلق اور انسانی ہمدردی کے پردے میں اس طرح کی جا رہی ہے کہ بے علم اور سادہ لوح مسلمان کا ذہن احسانمندی کے جذبات مروت کے تقاضوں اور بعض دنیاوی مجبوریوں کے تحت بتدریج وہ بات سننے کے لئے تیار ہو جائے جو عام حالات میں علانیہ مذہبی تبلیغ کے ذریعے پہلے مرحلہ میں نہ کہی جا سکتی ہے اور نہ کوئی جاہل سے جاہل مسلمان بھی اس کے سننے کی تاب لا سکتا ہے۔"
(ہفت روزہ اقدام لاہور ۸ / اپریل ۶۲ء ص ۲۱)

فاضل مضمون نگار نے اس مختصر مضمون میں اس امر پر بھی بحث کی ہے کہ موجودہ عیسائیت کے عقاید کس قدر بعید از عقل اور خود اناجیل کی تعلیمات کے خلاف ہیں چنانچہ آپ لکھتے ہیں :-

"یہاں اس بحث کے لئے موقع اور گنجائش نہیں ہے کہ تثلیث اور کفارہ کے یہ دونوں عقیدے کس حد تک قابل فہم اور کہاں تک عقل کے مطابق ہیں۔ لیکن یہ عرض کر دینا ضروری معلوم ہوتا ہے کہ ان دونوں عقیدوں کی بنیاد موجودہ انجیلوں میں بھی حضرت مسیح کے کلام پر نہیں۔ بلکہ پولس کی تعلیم پر ہے یعنی حضرت مسیح کے نام پر پولس کی تقلید ہو رہی ہے۔ چنانچہ یونیٹیرین فرقوں کے مسیحی نہ تثلیث یعنی الوہیت مسیح کے قائل ہیں اور نہ واقعہ صلیب اور کفارے کو مانتے ہیں"
(ہفت روزہ اقدام لاہور ۸ / اپریل ۶۲ء ص ۲۱)

اس کے بعد فاضل مضمون نگار اسلامی تعلیمات کی رواداری اور مسیحی طریق کار کے عیارانہ انداز کو واضح کرتے ہوئے لکھتا ہے :-

"مسلمانوں کی طرف سے مثبت بنیادوں پر دعوت اسلام اور منفی بنیادوں پر تبلیغ مسیحیت میں کس قدر زمین اور آسمان کا فرق ہے۔ اسلام کا مبلغ تمام پیغمبروں اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل شدہ تمام کتابوں پر ایمان لانے کی تلقین کے ساتھ خاتم الانبیاء حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت اور قرآن کریم کے منزل من اللہ ہونے کے عقیدے سے انکار کرانے کی کوشش کرتا ہے اگر کوئی شخص مسلمان ہونے کے لئے یہ شرط رکھے کہ حضرت مسیح کی رسالت کے علاوہ مجھے سب کچھ منظور ہے تو مسلمان کی طرف سے یہ جواب ہوگا کہ حضرت مسیح کی رسالت کا اقرار کئے بغیر تم مسلمان نہیں ہو سکتے۔ برخلاف اس کے مسیحی مبلغ کی طرف سے یہ شرط عاید ہوگی کہ جب تک پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کا اقرار اور قرآن کریم پر عقیدہ ہے۔ اس وقت تک تم مسیحی نہیں ہو سکتے خواہ حضرت مسیح کو اور انجیل کو مانو یا نہ مانو مسلمان مبلغ توحید باری تعالیٰ بیان کرتا ہے تو علانیہ شرک کی مذمت کرتا ہے برخلاف اس کے دعوت مسیحیت "خدمت خلق اور انسانی ہمدردی" کے پردے میں پراسرار طور پر تثلیث اور کفارہ کی حد تک بتدریج لانا ہے۔

امید ہے کہ مسلمانوں کے اعتراض کی نوعیت اور تشویش کے حقیقی اسباب پوری طرح ظاہر ہو گئے ہوں گے۔ یعنی مسلمان کسی مذہب کی تبلیغ پر معترض، پریشان اور خوفزدہ نہیں بلکہ غلط اور مذموم طریقہ کار پر اعتراض اور تشویش ہے۔
(ہفت روزہ اقدام لاہور ۸ / اپریل ۶۲ء ص ۲۱)

آخر میں فاضل مضمون نگار لکھتا ہے :-

"مسلمانوں کو بھی غور کرنا چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ کے تمام برگزیدہ پیغمبروں کے حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور حضرت مسیح کے سب کی رسالت کا انہیں اقرار ہے اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل شدہ تمام کتابوں کو وہ مانتے ہیں۔ مسلمان ہونے کے لئے کسی پیغمبر کی رسالت اور کسی الہامی کتاب سے انکار کی ضرورت نہیں حشر ونشر پر ان کا ایمان ہے۔ نیک و بد کو بھی بخوبی جانتے اور سمجھتے ہیں۔ کونسی ایسی نیکی ہے جس کا اسلام حکم نہیں کرتا اور کونسی ایسی برائی ہے جس سے اسلام نہیں روکتا۔ سچی خدا پرستی اور زہد و تقویٰ کے لحاظ سے کوئی قوم مسلمانوں کی ہمسری نہ کر سکی مسلمانوں کے پاس اسلام کی صورت میں مکمل ضابطہ حیات ہے جو دنیاوی زندگی اور اقتدار کے معاملات میں پوری رہنمائی کرتا ہے۔ آخر وہ کونسی نعمت ہے جس سے ہم محروم ہیں اور مسیحی مبلغین ہمیں دے سکتے ہیں۔ ہمیں پورا پورا یقین ہے۔ حضرت مسیح ابن مریم جو بائیبل میں جا بجا خود کو ابن آدم اور اللہ کی طرف سے بھیجا ہوا یعنی اللہ کا رسول کہتے ہیں اس بات کا برا نہیں منائیں گے کہ ہم نے انہیں خدا کیوں نہیں سمجھا اور انہیں اللہ کا رسول کیوں کہا۔ رہا مسئلہ کفارہ تو اگر اعمال کی پابندی سے بے نیاز ہو کر "معصیت واستغفار ٹھہرنا" ہے تو پھر مذہب کی کیا ضرورت رہ جاتی ہے۔ یہ تو بے دینی کے لئے راہ کھولنی ہے اور مذہب کے پردے میں مذہب کی مخالفت ہے جس کا یورپ میں پوری طرح تجربہ ہو گیا ہے آج یورپ کے تقریباً نصف ممالک مسیحیت کی آغوش سے نکل کر کمیونزم اختیار کر کے دہریت کے علم بردار ہو گئے ہیں اور باقی دنیا میں بھی دہریت پھیلا رہے ہیں۔

وقت کا شدید تقاضا ہے کہ علمائے کرام معتبر حضرات اور اسلام دوست عوام اسلام اور پاکستان کے تحفظ کے لئے تجاویز سوچیں اور عملی اقدامات پر غور کریں۔"
(ہفت روزہ اقدام لاہور ۸ / اپریل ۶۲ء ص ۲۲)

ہمیں مضمون نگار سے اس بات میں اتفاق نہیں ہے کہ عیسائیوں کے خدمت خلق وغیرہ کے ادارے مذموم اور غلط ہیں۔ اور یہ طریقے مسلمانوں کے لئے باعث تشویش ہونے چاہئیں یہ درست ہے کہ اسلام ایک نہایت سادہ دین ہے اور ہر ایک کی سمجھ میں آسانی سے آ سکتا ہے وہ ہمیں نہایت اچھے طریقے زندگی کے بتاتا ہے اور ہر قسم کی نیکی کی راہنمائی کرتا ہے۔ اور اس کے مقابلہ میں عیسائیت ایک پیچ دار دین ہے اس کے مسائل کفارہ اور تثلیث ذہن انسانی میں نہیں آ سکتے لیکن ہمیں سوچنا چاہیئے کہ خدمت خلق وغیرہ کے ادارے نہ تو اسلامی تعلیمات کے منافی ہیں اور نہ مسلمانوں کو ایسے ادارے قائم کرنا ممنوع ہے بلکہ سوچنا چاہیئے کہ جب ایک غلط اور پیچیدہ دین ایسے اداروں کی وجہ سے خود مسلمانوں میں قبولیت حاصل کر رہا ہے تو ایک سچا اور سادہ دین جیسا کہ اسلام ہے کیوں نہیں مقبول ہو سکتا۔

الغرض مسیحیوں کا خدمت خلق کا کام نہ صرف یہ کہ تشویش کا باعث نہیں ہونا چاہیئے بلکہ چاہیئے کہ مسلمانوں کے لئے تبلیغ و اشاعت دین میں باعث جوش و عمل ہو۔ ایسے عیسائی اداروں کو تشویش ناک بتا کر ہم اسلام کی کوئی خدمت نہیں کرتے بلکہ مسلمانوں کو اور بھی سست اور جامد بنانے کی کوشش کرتے ہیں۔ سوال یہ ہے کہ کیا مسلمان عیسائی خدمت خلق کے اداروں کا جواب نہیں دے سکتے ؟ اسلام کا پیغمبر تو وہ ہے جو عملاً خدمتِ خلق کا ایک بے نظیر نمونہ تھا سیدنا حضرت مسیح علیہ السلام نے تو نرمی، رواداری اور خدمتِ خلق کی صرف زبانی تعلیم دی ہے مگر اسوۂ حسنہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم تو یہ ہے کہ آپ ہمسایوں کی بکریاں تک دوھ دیا کرتے اور بازار سے سودا سلف تک لا دیتے تھے۔ آخر ہمارے علماء اور امراء ایسے کام کیوں نہیں کرتے۔ ہمیں یقین ہے کہ اگر مسلمان اپنے آقا کے نقش قدم پر چلیں تو چند ہی سالوں میں تمام دنیا کو اسلام کے لئے فتح کر سکتے ہیں اس لئے چاہیئے کہ بجائے اس کے کہ ہم عیسائی خدمتِ خلق کے اداروں کو تشویش ناک بتائیں خود ان کے مقابلہ میں میدان عمل میں کود پڑیں۔ اور ان کو شکست دیں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ نے افریقہ میں عیسائیوں کے مقابلہ میں سینکڑوں سکول کھول کر بے نظیر کامیابی حاصل کی ہے اور اب بعض علاقوں میں عیسائی سکول خود بخود بند ہو گئے ہیں۔

دوسری بات جو ہم اس ضمن میں کہنا چاہتے ہیں وہ یہ ہے کہ اس زمانہ میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے عیسائیوں کے مقابلہ میں جو علم کلام پیش کیا ہے اس کو اپنائے بغیر عیسائیت کا مقابلہ ممکن نہیں۔ ذیل میں ہم مولانا اشرف علی صاحب تھانوی کا ایک حوالہ اس ضمن میں نقل کرتے ہیں جس سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے "علم کلام" کا اعجاز واضح ہو جائے گا۔ فھو ھذا

(باقی ص ۷ پر)

درخواست دعا

ناظر علی خان صاحب صدر جماعت احمدیہ چک ۶۰ R-B کھیم سنگھ والا کو بہت سی مشکلات درپیش ہیں احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل سے انکی مشکلات دور فرمائے۔ ناظر علی صاحب بہت مخلص اور چندوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والے دوست ہیں۔ (نائب ناظر بیت المال)

نگران بورڈ کے بعض خاص اصلاحی فیصلہ جات

از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے مدظلہ العالی

ذیل میں نگران بورڈ کے بعض خاص اصلاحی فیصلہ جات درج کئے جاتے ہیں جن کا نگران بورڈ کی طرف سے اجرا ہو چکا ہے اور جماعت میں اور صیغہ جات متعلقہ میں ان کی تحریک بھی کی جا چکی ہے۔ اور ایک حد تک کام کا آغاز ہو چکا ہے۔ نگران بورڈ کے یہ فیصلہ جات اس غرض سے گزشتہ مشاورت میں شائع کئے گئے تھے تاکہ اس تعلق میں جماعت کو یاددہانی ہو جائے اور متعلقہ صیغہ جات بھی زیادہ توجہ سے ان کاموں کو تکمیل تک پہنچانے کی کوشش کریں۔ اب اسی غرض کے ماتحت انہیں الفضل میں شائع کیا جا رہا ہے۔

(۱) فیصلہ ۲ مورخہ ۲۸ ۵/۶۱

"فیصلہ کیا گیا کہ جماعتوں میں تحریک کی جائے (اور یہ کام ناظر صاحب اصلاح و ارشاد سر انجام دیں) کہ مساجد احمدیہ کی برکات اور استفادہ کو صرف پانچ وقت کی نمازوں تک محدود نہ رکھا جائے بلکہ مرکز میں اور بیرونی مساجد میں بھی علمی ترقی اور روحانی اور اخلاقی تربیت کی غرض سے جہاں تک ممکن ہو اور مقامی حالات اجازت دیں۔ درس و تدریس کا سلسلہ شروع کیا جائے خصوصاً درس قرآن مجید اور درس احادیث رسول صلے اللہ علیہ وسلم اور درس کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا سلسلہ ضرور حتی الوسع ہر احمدیہ مسجد میں جاری کیا جانا چاہیئے۔"

(۲) فیصلہ ۷ مورخہ ۲۸ ۵/۶۱

"فیصلہ کیا گیا کہ نظارت اصلاح و ارشاد کو توجہ دلائی جائے کہ بعض بیرونی رپورٹوں سے پتہ لگتا ہے کہ بعض کمزور طبیعت کی شہری احمدی مستورات میں اسلامی تعلیم کے خلاف بے پردگی کی طرف رجحان پیدا ہو رہا ہے۔ اس کے لئے بار بار پردہ کے مسائل کو الفضل اور دیگر اخبارات اور رسائل وغیرہ کے ذریعہ تکرار کے ساتھ واضح کر کے اصلاح کرائی جائے۔

اسی تعلق میں یہ بھی فیصلہ ہوا کہ نظارت امور عامہ کو لکھا جائے کہ اگر کسی احمدی خاتون کے متعلق یہ ثابت ہو کہ وہ اسلامی تعلیم کے مطابق پردہ نہیں کرتیں تو انہیں سمجھانے اور ہوشیار کرنے کے بعد ان کے خلاف مناسب کارروائی کی جائے۔ ایسا ہی اگر یہ معلوم ہو کہ کوئی احمدی والد یا احمدی خاوند اپنی بچیوں اور بیوی کو پردہ نہیں کراتا یا اس معاملہ میں اصلاحی قدم نہیں اٹھاتا تو ایک دفعہ ہوشیار کرنے کے بعد اس کے متعلق بھی مناسب کارروائی کی جائے۔"

(۳) فیصلہ ۸ مورخہ ۲۸ ۵/۶۱

"فیصلہ کیا گیا کہ صدر انجمن احمدیہ کو تاکیدی توجہ دلائی جائے کہ مشرقی پاکستان کی جماعت دور کے علاقہ کی جماعت ہونے کی وجہ سے اصلاح و ارشاد اور تربیت کے لحاظ سے زیادہ توجہ کی مستحق ہے۔ اس لئے کوشش کی جائے کہ مشرقی پاکستان میں مزید مربی مقرر ہوں نیز سال میں کم از کم دو دفعہ دو علماء کا وفد مشرقی پاکستان بھیجا جائے جو مختلف جماعتوں کا دورہ کر کے بیداری پیدا کرے"

(۴) فیصلہ ۶ مورخہ ۲ ۷/۶۱

"محسوس کیا گیا ہے کہ امور عامہ کے شعبہ رشتہ ناطہ میں بڑی اصلاح اور توجہ کی ضرورت ہے۔ اس کی وجہ سے جماعت کے ایک طبقہ میں بے چینی اور تشویش پیدا ہو رہی ہے۔ اور صدر صاحب صدر انجمن احمدیہ کو لکھا گیا کہ اس کے لئے کوئی زیادہ مناسب اور موزون شخص جو اس کام کی زیادہ اہلیت رکھتا ہو مقرر فرمائیں۔" (چنانچہ اب اس کام پر مولوی ظہور حسین صاحب بخارای کا تقرر کیا جا چکا ہے)

(۵) فیصلہ ۷ مورخہ ۲ ۷/۶۱

"فیصلہ کیا گیا کہ اگر خدانخواستہ کسی جگہ دو احمدی فریقوں میں جھگڑا ہو تو امیر کو ایسی صورت میں بالکل غیر جانبدار رہنا چاہیئے اور وہ کسی فریق کی طرف داری نہ کرے بلکہ حالات کا جائزہ لے کر مناسب صورت میں اصلاح کی کوشش کرے۔"

(۶) فیصلہ ۸ مورخہ ۲ ۷/۶۱

"تجویز ہوئی کہ صدر انجمن احمدیہ اور مجلس تحریک جدید کے صیغہ جات کا گاہے گاہے حسابی آڈٹ کے علاوہ کارکردگی کے لحاظ سے بھی معائنہ ہوتا رہنا چاہیئے جو صدر صاحب صدر انجمن احمدیہ اور ناظر صاحب اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ کے صیغوں کے متعلق اور وکیل اعلیٰ صاحب، تحریک جدید کے صیغوں کے متعلق کیا کریں اور حتی الوسع کوشش کی جائے کہ کم از کم تین ماہ میں ایک بار ہر صیغہ کا معائنہ ہو جائے۔"

(۷) فیصلہ ۹ مورخہ ۲ ۷/۶۱

تجویز کی گئی کہ لاہور کے مختلف کالجوں میں اس وقت بڑی بھاری تعداد احمدی طلباء کی موجود رہتی ہے۔ جو مختلف صورتوں میں مختلف کالجوں کے ہوسٹلوں میں اور بعض صورتوں میں پرائیویٹ گھروں میں رہائش رکھتے ہیں اور انہیں وہ اخلاقی اور دینی ماحول میسر نہیں آتا جو نوجوانی کی عمر میں احمدی نوجوانوں کے لئے نہایت ضروری ہے۔ اس لئے صدر صاحب صدر انجمن احمدیہ کو لکھا گیا کہ وہ اس معاملہ میں ابتدائی سروے کرا کے اور خرچ اور انتظامی پہلوؤں پر غور کر کے اگر ممکن ہو تو لاہور میں احمدیہ ہوسٹل کے اجراء کے لئے آئندہ مجلس مشاورت میں یہ معاملہ پیش کریں۔" (یہ معاملہ صدر انجمن احمدیہ کے زیر غور ہے)

(۸) فیصلہ ۱۰ مورخہ ۲ ۷/۶۱

"اس بات کی ضرورت محسوس کی گئی کہ ربوہ کے مقیم لوگوں کے لئے عموماً اور مہمانوں کے لئے خصوصاً مسجد مبارک ربوہ میں عصر کی نماز کے بعد روزانہ (یا باستثناء جمعہ کے) قرآن مجید کے ایک رکوع کا باقاعدہ درس ہونا چاہیئے۔ اس کے لئے فی الحال مولوی جلال الدین صاحب شمس کو مقرر کیا جائے۔ اور ان کی غیر حاضری میں کوئی اور مناسب دوست یہ درس دیا کریں تاکہ قرآن کا یہ درس بغیر ناغہ کے جاری رہے اور یہ درس ربوہ کی زندگی کا ایک اہم اور دلکش پہلو بن جائے۔ (اس وقت محترم شمس صاحب کی عدم موجودگی میں صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب درس دیتے ہیں)

(۹) فیصلہ ۳۱ مورخہ ۱ ۱۰/۶۱

نگران بورڈ کو یہ معلوم کر کے بہت خوشی ہوئی ہے کہ گوجرانوالہ میں جو چار ضلعوں کے خدام کے تربیتی کورس کا اجتماع گزشتہ دنوں میں ہوا ہے وہ خدا کے فضل سے بہت کامیاب رہا تھا اور اس کی وجہ سے نوجوانوں میں نئی زندگی کی لہر اور کام کا نیا جذبہ پیدا ہوا۔ نگران بورڈ تجویز کرتا ہے کہ اس قسم کے اجتماعات مختلف مراکز میں ضرور وقفہ وقفہ کے ساتھ ہوتے رہیں تاکہ جماعت کی بیداری اور نوجوانوں کی تربیت کا موجب ہوں۔ اسی طرح سے جو اجتماع عہدیداران ضلع شیخوپورہ کا گزشتہ دنوں میں شیخوپورہ میں ہوا وہ بھی خدا تعالیٰ کے فضل

کلمات طیبات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

انسان کے دو وجود

"انسان اصل میں انسان سے ہے یعنی دو محبتوں کا مجموعہ ہے۔ ایک انس وہ خدا سے کرتا ہے دوسرا انس انسان سے۔ چونکہ انسان کو تو اپنے قریب پاتا اور دیکھتا ہے اور اپنی بنی نوع کی وجہ سے اس سے جھٹ پٹ متاثر ہو جاتا ہے اس لئے کامل انسان کی صحبت اور صادق کی معیت اسے وہ نور عطا کرتی ہے جس سے خدا کو دیکھ لیتا ہے اور گناہوں سے بچ جاتا ہے۔

انسان کے دراصل دو وجود ہوتے ہیں ایک وجود تو وہ ہے جو ماں کے پیٹ میں تیار ہوتا ہے اور جسے ہم تم سب دیکھتے ہیں جسے لیکر وہ باہر آ جاتا ہے اور یہ وجود بلا کسی فرق کے سب کو ملتا ہے لیکن ایک اور وجود بھی انسان کو دیا جاتا ہے جو صادق کی صحبت میں تیار ہوتا ہے یہ وجود بظاہر ایسا نہیں ہوتا کہ ہم اسے چھو کر یا ٹٹول کر دیکھ لیں مگر وہ ایسا وجود ہوتا ہے کہ اس وجود پر ایک قسم کی موت وارد ہو جاتی ہے وہ خیالات وہ افعال اور حرکات جو اس سے پہلے صادر ہوتے تھے یا دل میں گزرتے تھے یہ ان سے بالکل الگ ہو جاتا ہے اور شبہات سے جو اس کے دل کو تاریک کئے رہتے تھے اس سے اس کو نجات مل جاتی ہے اور یہی وجود حقیقی نجات ہوتی ہے جو یہی پاکیزگی کے بعد ملتا ہے۔" (ملفوظات جلد سوم صفحہ ۱۵)

سے کامیاب اور مفید اور نتیجہ خیز رہا۔ اسی طرح کراچی اور راولپنڈی اور پشاور و دیگر مقامات کے اجتماعات بھی ایک عرصہ سے خدا کے فضل سے بہت کامیاب نتائج پیدا کر رہے ہیں۔ بورڈ کی طرف سے جماعت میں تحریک کی جائے کہ خدام اور انصار اللہ اور عہدیداران جماعت کے اجتماعات مناسب موقعہ پر اور مناسب مقامات میں ضرور وقتاً فوقتاً منعقد کئے جائیں تاکہ وہ نوجوانوں اور انصار اللہ اور عہدیداران جماعت کی تربیت اور بیداری کا موجب ہوں اور نیکی اور خدمت اور اتحاد جماعت کے جذبے کو ترقی دیں۔"

(۱۰) فیصلہ نمبر ۴ مورخہ ۱۰/۱/۶۱

"صدر صاحب صدر انجمن احمدیہ کو توجہ دلائی گئی کہ کچھ عرصہ سے پاکستان میں مسیحی مشنریوں کی تبلیغی مساعی کا زور ہو رہا ہے اور جیسا کہ بعض اخباروں کی رپورٹوں سے ظاہر ہے ناواقف مسلمانوں کا ایک طبقہ اپنی جہالت اور اسلامی تعلیم کی ناواقفیت کی وجہ سے عیسائیت کی آغوش میں جا رہا ہے۔ اس تحریک کو دو وجہ سے تقویت حاصل ہوئی ہے۔ ایک امریکن ایڈ کی وجہ سے جس کے نتیجہ میں گویا ملک میں امریکن مشنریوں کا سیلاب آ رہا ہے۔ دوسرے اس وجہ سے کہ ملک میں حکومت کے سکولوں کی بہت کمی ہے اور مسلمان بچے اور بچیاں مجبوراً عیسائی سکولوں میں داخلہ لینے کا رستہ تلاش کرتے ہیں اور پھر خاموش طور پر کچی عمر میں عیسائیت کے خیالات اور تمدن سے متاثر ہو جاتے ہیں۔ لیکن اس وقت تک حکومت نے اس خطرے کے سدباب کے لئے کوئی خاص قدم نہیں اٹھایا۔ صدر انجمن کو چاہیئے کہ اوّل تو اسلام کی تبلیغ اور مسیحیت کے مقابلہ کے لئے مؤثر اقدامات اختیار کرے۔ دوسرے صدر صاحب صدر انجمن احمدیہ، صدر مملکت فیلڈ مارشل محمد ایوب خانصاحب کو اس خطرے کے مختلف پہلوؤں سے آگاہ کرنے کی کوشش کریں۔"

(۱۱) فیصلہ نمبر ۵ مورخہ ۱۰/۱/۶۱

"تجویز ہوئی کہ آجکل پھر مخالفین کی طرف سے ختم نبوت والی تحریک کو مختلف رنگوں میں جاری کر کے فتنہ پیدا کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے اور مضامین لکھے جا رہے ہیں اور تقریریں بھی ہو رہی ہیں۔ اس لئے مناسب ہے کہ کوئی کمیٹی مقرر کر کے اس مواد کو جمع کر دیا جائے تاکہ وقت پر جواب ہو سکے۔ اور حسب ضرورت حکومت کو بھی اس امکانی فتنہ کی طرف توجہ دلائی جا سکے۔ سو فیصلہ ہوا کہ یہ کام مولوی محمد صدیق صاحب افسر لائبریری اور شیخ خورشید احمد صاحب اسسٹنٹ ایڈیٹر الفضل کے سپرد کیا جائے کہ وہ ایسا مواد ضروری حوالہ جات کے ساتھ یعنی تاریخ اور نام اخبار وغیرہ جمع کریں۔ اور متعلقہ اخبارات بھی جمع کئے جائیں۔"

(۱۲) فیصلہ نمبر ۸ مورخہ ۱۰/۱/۶۱

"تجویز ہوئی کہ مری کا پہاڑی مقام بہت اہمیت حاصل کر گیا ہے اور مزید کرتا جا رہا ہے۔ اور گرمیوں کے موسم میں وہاں قریباً تمام مغربی پاکستان کی چیدہ آبادی کا معتدبہ حصہ سیزن گذارنے کے لئے جمع ہوتا ہے اور مسیحی مشنری بھی وہاں زیادہ توجہ دے رہے ہیں۔ اس لئے وہاں ایک مضبوط تبلیغی سنٹر قائم کیا جائے اور مبلغ ایسا مقرر کیا جائے جو نیک اور مخلص اور زبان میں اثر رکھنے والا اور علم دوست ہو اور مسیحیت کے عقائد سے بھی واقف ہو اور اسے ایک مختصر سی لائبریری بھی مہیا کر کے دی جائے اور اس خاص مبلغ کے علاوہ سلسلہ کے بعض دوسرے علماء بھی گرمیوں کے موسم میں گاہے گاہے مری بھجوائے جاتے رہیں تاکہ وہاں باری باری پندرہ بیس دن قیام کر کے تبلیغ و تربیت کے فرائض سرانجام دیں۔ فیصلہ ہوا کہ یہ تجویز بہت مناسب اور ضروری اور فوری توجہ کی محتاج ہے۔ صدر صاحب صدر انجمن احمدیہ اور ناظر صاحب اصلاح و ارشاد کو اس کی طرف تاکیدی توجہ دلائی جائے۔ نیز بہتر ہوگا کہ مری میں کوئی مناسب مقام یا جگہ خرید کر مستقل تبلیغی سنٹر قائم کر دیا جائے۔"

(۱۳) فیصلہ نمبر ۵ مورخہ ۱۴/۳/۶۱

"فیصلہ ہوا کہ جس اصلاحی جماعتی سزا کے متعلق حضرت صاحب کی طرف سے کوئی میعاد نہ مقرر کی جائے۔ اس کے متعلق لازماً چھ ماہ کا عرصہ گذرنے پر حالات کا جائزہ لیکر جیسی بھی صورت ہو حضور کی خدمت میں رپورٹ ہونی چاہیئے۔ یعنی معافی کی یا سزا جاری رہنے کی۔ اور سزا جاری رہنے کی صورت میں پھر مزید چھ ماہ پر جائزہ لیا جائے تاکہ غیر معیّن عرصہ تک سزائیں جاری رہنے سے بے چینی کی صورت نہ پیدا ہو اور اصلاح کا رستہ کھلا رہے۔"

(۱۴) فیصلہ نمبر ۷ مورخہ ۱۴/۳/۶۱

"تجویز بابت قیام جماعتی میوزیم (متعلق تبرکات حضرت مسیح موعود علیہ السلام) پیش ہو کر فیصلہ ہوا کہ یہ تجویز بہت اہم ہے اس لئے ایک کمیٹی مقرر کی جاتی ہے جس کے ممبر حسب ذیل ہوں گے

(۱) مکرم ڈاکٹر کرنل عطاء اللہ صاحب۔
(۲) شیخ محمد احمد صاحب مظہر
(۳) مرزا ناصر احمد صاحب (کنوینر)
(۴) مرزا مبارک احمد صاحب۔

یہ کمیٹی اس تجویز کے سارے پہلوؤں پر غور کر کے جنوری ۶۲ء کے آخر تک رپورٹ کرے۔" (اس کے متعلق ابتدائی رپورٹ آ چکی ہے اور کمیٹی اس کے مختلف پہلوؤں پر غور کر رہی ہے)

(۱۵) فیصلہ نمبر ۳ مورخہ ۲۸/۱/۶۲

"تجویز متعلق انعقاد علمی سیمینار پیش ہوئی۔ اس تعلق میں فیصلہ کیا گیا کہ فی الحال سال میں دو مرتبہ ایسے سیمینار منعقد کئے جائیں۔ ان کی تفصیل مکرم صدر صاحب صدر انجمن احمدیہ و مکرم صدر صاحب تحریک جدید طے فرمائیں اور اس کے مطابق عمل کیا جائے۔"

خاکسار مرزا بشیر احمد
صدر نگران بورڈ۔ ربوہ ۹/۴/۶۲

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں

دو خطوط اور ان کے جواب

(از مکرم مولوی عبدالرحمٰن صاحب انور پرائیویٹ سیکرٹری حضور ایدہ اللہ تعالیٰ)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں آمدہ خطوط میں سے بعض کے جوابات جو حضور نے لکھوائے برائے افادۂ احباب درج ذیل کئے جاتے ہیں۔

مکرم حاجی محمد فاضل صاحب فیروزپوری نے اپنی یہ خواب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں برائے تعبیر بھجوائی کہ حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب مرحوم ایک عظیم الشان کوٹھی میں ایک شاندار آرام کرسی پر تشریف فرما ہیں۔ کوٹھی کے باہر مٹی کا گارا کافی مقدار میں بنا ہوا ہے تاکہ کوٹھی میں لپائی کا کام ہو۔ اس وقت کوٹھی کی لپائی کے کام کے لئے جن افسروں کے ناموں کا اعلان ہوا۔ ان میں ان کے سب سے بڑے افسر کا نام شریف اصغر بتایا گیا۔ اس کے بعد انہوں نے دیکھا کہ حضرت مرزا شریف احمد صاحب نے لوگوں کو ہدایات دیتے ہوئے یہ فرمایا کہ اگر کام نہ ہوا تو پھر میرے پاس نہ آنا۔

اس خواب کی تعبیر کے طور پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:۔

"اچھی خواب ہے اور بلندی مدارج پر دلالت کرتی ہے۔"

ایک غیر از جماعت دوست نے جو ابھی تک احمدی تو نہیں ہوئے لیکن احمدیت کی تحقیقات کر رہے ہیں اور اپنے دل میں احمدیت کی صداقت کو محسوس کر رہے ہیں۔ لیکن مخالفین کی مخالفت سے کسی قدر مرعوب بھی ہوتے ہیں۔ انہوں نے اپنے حالات لکھ کر حضور سے مشورہ کی درخواست کی جس پر حضور نے ان کو یہ جواب لکھوایا کہ:۔

"دعا ہے اللہ تعالیٰ صداقت کو آپ پر کھول دے۔ میں کیا مشورہ دے سکتا ہوں۔ آپ دعا کریں کہ اگر احمدیت سچی ہے تو اللہ تعالیٰ آپ کو شرح صدر عطا کر دے۔ اور حقیقت آپ پر واضح کر دے۔ لیکن حقیقت کھل جانے پر اگر آپ نہ مانے تو آپ اللہ تعالیٰ کی گرفت کے نیچے ہوں گے۔"

درخواستہائے دعا

(۱) میری اہلیہ بعارضہ ٹائیفائڈ بیمار ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین (عبدالعزیز رفیق منزل تمل بازار گجرات)

(۲) میرے ناناجان حکیم محمد ابراہیم صاحب عادل اور ماماجان فتح محمد صاحب بعارضہ دمہ عرصہ سے بیمار ہیں۔ احباب ان کی شفاء عاجلہ اور صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

(صوفی منور احمد صاحب احمدیہ دارالشفاء گوجرانوالہ)

(۳) خاکسار کئی دنوں سے بعارضہ بواسیر بیمار ہے۔ بزرگان سلسلہ اس عاجز کے لئے دعائے صحت فرمائیں۔ (ماسٹر عنایت اللہ از بوریوالہ حال قصور)

دارالافتاء ربوہ

حج اور قربانی کے متعلق ضروری مسائل

۲

قربانی کے جانور میں نقص نہیں ہونا چاہیئے لنگڑا نہ ہو۔ بیمار نہ ..... سینگ ٹوٹا ہوا نہ ہو۔ یعنی سینگ بالکل ہی نہ ٹوٹ گیا ہو۔ اگر خول اوپر سے اتر گیا ہو اور اس کا مغز سلامت ہو تو وہ ہو سکتا ہے۔ کان کٹا نہ ہو۔ لیکن اگر کان زیادہ کٹا ہوا نہ ہو۔ تو جائز ہے۔

قربانی آج (یعنی ۱۰ ذی الحجہ) اور کل اور پرسوں کے دن ہو سکتی ہے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے کہ آپ ان (قربانی کے) دنوں میں تیسرے دن تک تکبیر تحمید کہا کرتے تھے۔ اور اس کے مختلف کلمات ہیں۔ اصل غرض تکبیر و تحمید ہے خواہ کسی طرح ہو اور اس کے متعلق دستور تھا کہ جب مسلمانوں کی جماعتیں ایک دوسری سے ملتی تھیں تو تکبیر کہتی تھیں۔ مسلمان جب ایک دوسرے کو دیکھتے تو تکبیر کہتے اٹھتے بیٹھتے تکبیر کہتے کام میں لگتے تو تکبیر کہتے۔

(الفضل ۱۷ اگست ۲۲ء)

بعد نماز عید قربانی کرنی چاہیئے۔ قربانی کا وقت عید کی نماز کے بعد شروع ہوتا ہے اور بارہویں تک اتفاقاً ختم ہوتا ہے۔ لیکن بعض کے نزدیک تیرھویں تاریخ تک عصر تک ہے۔

قربانی سنت مؤکدہ ہے جس شخص میں قربانی دینے کی طاقت ہو وہ ضرور کرے قربانی کا گوشت خواہ خود استعمال کرے چاہے صدقہ کرے اور اس کی کھال اگر گھر میں رکھے تو ایسی چیز تیار کرائے جس کو عام استعمال کر سکیں (قربانی کی کھال کو بیچ کر اس کی قیمت اپنی ذات پر خرچ نہیں کی جا سکتی) احمدیوں کو صدر انجمن احمدیہ میں کھال یا اس کی قیمت صدقات میں ارسال کرنا چاہیئے۔

جو لوگ قربانی کرنے کا ارادہ کریں ان کو چاہیئے کہ ذی الحجہ کی پہلی تاریخ سے لے کر قربانی کرنے تک حجامت نہ کرائیں اس امر کی طرف ہماری جماعت کو خاص توجہ کرنی چاہیئے۔ کیونکہ عام لوگوں میں اس سنت پر عمل کرنا مفقود ہو گیا ہے

(الفضل ۲۲ ستمبر ۱۷ء)

سوال:- ایک دوست نے قربانی کے واسطے رقم ارسال کی ہے لیکن وہ قربانی کے دنوں کے بعد موصول ہوتی ہے۔ اس قربانی کی رقم کو کس طرح استعمال کیا جاوے اب قربانی کا بکرا دیا جا سکتا ہے یا نہیں

جواب: اس رقم کو اب رکھ لیا جاوے اور پھر قربانی کے دنوں میں اس کی طرف سے قربانی کر دی جاوے۔ اس پر اگر قربانی لازم ہے تو ادا ہو جاوے گی۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کا یہ بھی ارشاد ہے کہ اگر سفر ہو یا کوئی اور مشکل تو حضرت کا بھی اور بعض اور بزرگوں کا بھی خیال ہے کہ اس (ذی الحجہ کے) سارے مہینہ میں قربانی ہو سکتی ہے۔

(الفضل ۱۷ اگست ۱۹۲۲ء)

ہر ایک خاندان کی طرف سے ایک بکری کی قربانی ہو سکتی ہے۔ اگر کسی میں وسعت ہو تو ہر ایک شخص بھی کر سکتا ہے۔ ورنہ ایک خاندان کی طرف سے ایک قربانی کافی ہے یہاں خاندان سے تمام دور نزدیک کے رشتہ دار مراد نہیں بلکہ خاندان کے معنے ایک شخص کے بیوی بچے ہیں اگر کسی شخص کے لڑکے الگ الگ ہیں اور اپنا علیحدہ کماتے ہیں تو ان پر علٰحدہ قربانی فرض ہے۔ اگر بیویاں آسودہ ہوں اور اپنے خاوند سے علٰحدہ ان کے ذرائع آمد ہوں تو وہ علٰحدہ قربانی کر سکتی ہیں ورنہ ایک قربانی کافی ہے بکرے کی قربانی ایک آدمی کے لئے اور گائے اور اونٹ کی قربانی میں سات آدمی شامل ہو سکتے ہیں۔ آئمہ کا خیال ہے ایک گھر کے لئے ایک حصہ کافی ہے اگر گھر کے سارے آدمی سات حصہ ڈال لیں تو وہ بھی ہو سکتا ہے ورنہ ایک گھر کی طرف سے ایک حصہ بھی کافی ہے۔ اور اس طرح ہر ایک شخص کی طرف سے آج کے دن قربانی ہو جاتی ہے۔ لیکن کئی لوگ غریب ہوتے ہیں اس لئے اس بات کو مدنظر رکھتے ہوئے کہ کوئی شخص قربانی سے محروم نہ رہ جائے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا دستور تھا کہ غرباء امت کی طرف سے ایک قربانی کر دیا کرتے تھے۔ اسی طریق کے مطابق میرا بھی قاعدہ ہے کہ اپنی جماعت کے غرباء کی طرف سے ایک قربانی کر دیا کرتا ہوں۔

(الفضل ۱۷ اگست ۲۳ء)

سوال:- بکرے کی عمر قربانی کے لئے کتنی ہونی چاہیئے۔

جواب:- قربانی کے جانوروں میں سے دنبہ چھ ماہ کا جائز ہے۔ موجودہ مشکلات کے پیش نظر بکرا ایک سال کا بھی ہو سکتا ورنہ اصل حکم تو یہی ہے کہ دو سال کا ہو گائے کم از کم دو سال کی ہونی چاہیئے۔

چھترا اگر چھ ماہ کا ہو اور جسمانی طور پر خاصہ مضبوط اور بڑا نظر آتا ہو کہ اگر اسے ایک سال کی عمر کے چھتروں میں چھوڑا جائے تو وہ ان کے برابر معلوم ہو۔ تو اس عمر کا بھی جائز ہے۔

سوال:- ایک گائے جس کی عمر دو سال ایک ماہ ہے مگر ابھی تک دوندی نہیں ہوئی کیا اس کی قربانی جائز ہے۔

جواب:- گائے کے لئے دو سال کی عمر کا ہونا شرط ہے۔ اس کے بعد وہ دوندی ہو یا نہ ہو اس کی قربانی جائز ہے۔ دوندا ہونا ایک غالب علامت ہے کہ گائے دو سال کی ہو چکی ہے ورنہ اصل علامت دو سال کا ہو جانا ہے اور اونٹ کے لئے پانچ سال کا ہونا ہے۔ پس جب یہ عمر ہو جاوے تو اس کی قربانی جائز ہے۔

قربانی کے گوشت کے متعلق یہ حکم ہے کہ یہ صدقہ نہیں ہونا چاہیئے کہ خود کھائیں دوستوں کو دیں۔ چاہے سکھا بھی لیں۔ امیر غریبوں کو دیں۔ غریب امیروں کو۔ اس سے محبت بڑھتی ہے۔ لیکن محض امیروں کو دینا اسلام کو قطع کرنا ہے۔ اور محض غریبوں کو دینا اور امیروں کو نہ دینا اسلام میں درست نہیں۔ امیروں کے غریبوں اور غریبوں کے امیروں کو دینے سے محبت بڑھتی ہے اور مذہب کی غرض جو محبت پھیلانا ہے پوری ہوتی ہے۔

(الفضل ۱۷ اگست ۲۳ء)

سوال:- ایک صاحب نے دریافت کیا کہ قربانی کا گوشت ہندو یا عیسائی یعنی غیر از مذاہب کے دوستوں کو دینا جائز ہے یا نہیں۔

جواب:- فرمایا خواہ کوئی ہندو ہو یا عیسائی تحفہ دینا جائز ہے۔

(الفضل یکم جولائی ۱۵ء)

سوال:- قربانی اور عقیقہ دونوں ایک جانور میں ہو سکتے ہیں یا نہیں۔

جواب:- عقیقہ کا جو اصل مقصد ہے اور جس مقصد کے حصول کے لئے یہ شروع ہوا ہے اس کے پیش نظر حقیقی عقیقہ وہی قرار دیا جا سکتا ہے جو صحیح احادیث میں وارد تصریحات کے مطابق ہو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کل غلام رهینة بعقیقته تذبح عنه یوم سابعه و یسمّٰی فیه و یحلق رأسه (رواہ الترمذی) یعنی ہر لڑکے کا عقیقہ اس کی زندگی کو بابرکت بنانے کے لئے ضروری ہے کہ اس کی پیدائش کے ساتویں دن اس کی طرف سے جانور ذبح کیا جاوے۔ اس کا نام رکھا جاوے اور سر کے بال اتروا دئے جائیں۔ پس صحیح طریقہ وہی ہے جس کی تصریح آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمائی ہے اور اسی میں برکت ہے اور اسی کے مطابق ہمارا عمل ہے۔

اس امر کا تو کوئی ایک فقیہ بھی قائل نہیں کہ ایک جانور میں کچھ حصے تو قربانی کے لئے ہوں اور کچھ حصے عقیقہ کے ہوں ایسا کرنے سے نہ تو قربانی ہی ہوگی اور نہ عقیقہ۔ کیونکہ قربانی کے لئے شرط ہے کہ اس کے کل حصے قربانی کی نیت سے خریدے گئے ہوں۔ اگر ایک حصہ گوشت کا کھانے کے لئے یا کسی اور مستحب غرض کے لئے خریدا گیا ہو تو قربانی جائز نہیں رہے گی۔

سولھواں پی ایم اے شارٹ کورس ریگولر کمشن

ریگولر کمشن ٹیکنیکل آرمز بطور سیکنڈ لفٹیننٹ۔ ٹریننگ ۶ ماہ

شرائط:- انجینرس الیکٹریکل و مکینیکل۔ ای ایم ای سپیشل ٹیکنیکل آفیسرس کیڈٹ کیلئے سول یا الیکٹریکل یا مکینیکل انجینئرنگ کی ڈگری۔ عمر ۱/۵/۶۲ کو ۲۰ تا ۲۶

سگنلز کے لئے ایم ایس سی فزکس۔ عمر ۱۵/۵/۶۲ کو ۲۰ تا ۲۶

آرمی ایجوکیشن کور کے لئے۔ ایم اے۔ ایم ایس سی۔ اسلامیات۔ اردو۔ انگلش۔ کیمسٹری (خاص) یا ریاضی یا بی اے / بی ایس سی سیکنڈ ڈویژن۔ بی ای ڈی / ایل ٹی عمر ۲۰ تا ۲۸

بصورت انجینئرنگ ڈگری امیدواران اینٹی ڈیٹ کمشن کے حقدار ہوں گے۔ ان کی سنیارٹی۔ ترقی عہدہ سالانہ ترقی کے عوض یا لمقطعہ معاوضہ ۵۰۰/- مطابق نئی سکیم

فارم درخواست و ہدایات نزدیک ترین انجینئرنگ کالج یا دفتر بھرتی سے حاصل کریں۔

درخواستیں بعد تکمیل پی ایچ کیو۔ اے جی برانچ۔ پی اے وار ٹریٹ پی اے ۳ راولپنڈی ۱۵/۵/۶۲ تک۔

(پ۔ ڈ ۸/۴/۶۲) (ناظر تعلیم)

"تعمیر مساجد ممالک بیرون صدقہ جاریہ ہے"

سیدنا حضرت اقدس خاتم الانبیاء محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ارشاد مبارک کے مطابق تعمیر مساجد میں حصہ لینا صدقہ جاریہ کا حکم رکھتا ہے۔ اس سلسلہ میں جن مخلص بھائیوں اور بہنوں نے حصہ لیا ہے ان کی تازہ فہرست درج ذیل ہے فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔ قارئین کرام سے ان سب کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

نوٹ :۔ پانچ روپیہ سے کم ادا کرنے والوں کے نام شائع نہیں کئے گئے۔

۱۱۱	احباب جماعت احمدیہ چک ۲ T.D.A ضلع سرگودھا۔ بذریعہ چوہدری ناصر احمد صاحب	۵—۰۰
۱۱۲	" چک 65 R-B کھیم سنگھ والہ ضلع لائلپور بذریعہ چوہدری ناظر علی صاحب	۱۰—۰۰
۱۱۳	مکرم ماسٹر بشیر علی صاحب اور رحمہ ضلع سرگودھا	۱۰—۰۰
۱۱۴	محترمہ عبدالحمید بیگم صاحبہ اہلیہ میاں محمد الدین صاحب چنیوٹ ضلع جھنگ	۵—۰۰
۱۱۵	محترمہ اہلیہ صاحبہ ڈاکٹر محمد حفیظ صاحب بذریعہ مکرم مرزا برکت علی صاحب ربوہ	۱۰—۰۰
۱۱۶	مکرم خواجہ عبدالعزیز صاحب کشمیری محلہ دارالصدر جنوبی۔ ربوہ	۵—۰۰
۱۱۷	" محمد داؤد خالد صاحب دارالرحمت ربوہ۔	۵—۰۰
۱۱۸	احباب جماعت احمدیہ چک ۱۴ بہوڑو ضلع شیخوپورہ بذریعہ مکرم غلام نبی صاحب	۷—۵۰
۱۱۹	مکرم عبدالستار صاحب قائد آباد۔ ضلع سرگودھا	۱۰—۰۰
۱۲۰	" نصیر الدین صاحب	۵—۰۰
۱۲۱	احباب جماعت احمدیہ کنجروڑ ضلع سیالکوٹ بذریعہ حکیم سردار علی صاحب	۳۰—۰۰
۱۲۲	مکرم مبارک احمد صاحب منگلہ ضلع سرگودھا	۵—۰۰
۱۲۳	" " لئیق احمد صاحب	۵—۰۰
۱۲۴	احباب جماعت احمدیہ منٹگمری بذریعہ مکرم نذیر احمد خان صاحب	۵—۱۷
۱۲۵	مکرم مولوی عبدالرزاق صاحب ڈیرہ غازی خان	۶—۰۰
۱۲۶	حضرت مولوی محمد الدین صاحب ناظر تعلیم صدر انجمن احمدیہ۔ ربوہ	۵—۰۰
۱۲۷	مکرم ملک محمد احمد صاحب گھوگھیاٹ میانی ضلع سرگودھا	۵—۰۰
۱۲۸	" چوہدری منور احمد صاحب۔ ملتان شہر	۲۵—۰۰
۱۲۹	احباب جماعت احمدیہ کراچی بذریعہ مکرم مرزا عبدالرحمٰن صاحب	۲۴—۰۰
۱۳۰	لجنہ اماء اللہ کراچی	۱۱۳—۰۰

(وکیل المال اوّل تحریک جدید۔ ربوہ)

جماعت احمدیہ ڈیرہ غازی خاں کا کامیاب سالانہ جلسہ

حسب سابق امسال بھی جماعت احمدیہ ڈیرہ غازی خاں کا سالانہ جلسہ مورخہ ۲۸-۲۹-۳۰-۳۱ مارچ ۱۹۶۲ء کو احمدیہ جلسہ گاہ میں منعقد ہوا۔ یہ ہماری خوش قسمتی تھی کہ امسال مرکز سے صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب بھی تشریف لاکر جلسہ میں شامل ہوئے۔ ان کے علاوہ مرکز سے مکرم قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری۔ مکرم مولوی قمر الدین صاحب۔ مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد۔ مکرم مولوی نذیر احمد صاحب ریحان اور مکرم مولوی محمد شفیع صاحب اشرف مربی سلسلہ۔ مکرم سید عزیز احمد شاہد مربی سلسلہ احمدیہ بھی جلسہ میں شامل ہوئے۔ علاوہ ازیں مکرم ماسٹر محمد شفیع صاحب اسلم اور مکرم پیرزادہ بشیر احمد صاحب ساکن اوچ شریف اور مکرم مولوی عبدالرحمٰن صاحب مبشر نے بھی تقاریر کیں۔ علماء کرام نے توحید باری تعالےٰ، سیرت طیبہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم فیضان نبوت ... جماعت احمدیہ کی اسلامی خدمات اور اسلام کا عالمگیر غلبہ کے موضوعات پر تقاریر فرمائیں۔ ضلع ڈیرہ غازیخاں کی جملہ جماعتوں کے نمائندگان جلسہ میں شریک ہوئے۔ شامیانہ لاؤڈ سپیکر اور مستورات کے لئے پردہ اور مہمانوں کے لئے قیام و طعام کا انتظام مقامی جماعت نے سرانجام دیا۔ جلسہ کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔

(محمد عثمان امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع ڈیرہ غازیخاں)

درخواست دعا

مکرم شیخ عبدالرشید صاحب شرما چکوشکار پور کا بیٹا مبشر احمد کئی دنوں سے بیمار ہے۔ بچہ کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے سب بھائی بہنوں کی خدمت میں درخواست دعا ہے۔

(محمد شفیع نوشہروی صدر دارالرحمت وسطی ربوہ)

خدام الاحمدیہ کے اعلانات

عہدیداران چندوں کی وصولی کی طرف خاص توجہ دیں

جیسا کہ قبل ازیں بھی اعلان کیا جا چکا ہے۔ خدام الاحمدیہ کے مختلف چندوں کی آمد ابھی بجٹ کے لحاظ سے بہت کم ہے۔ سال رواں کے پانچ ماہ گذر چکے ہیں۔ لیکن چندہ مجلس کی آمد بمشکل بجٹ کا ایک چوتھائی ہوئی ہے۔ چندہ سالانہ اجتماع اور عطیہ تعمیر کی آمد تو اور بھی کم ہے۔

اس لئے عہدیداران خدام الاحمدیہ سے التماس ہے۔ کہ وہ چندوں کی وصولی اور مرکز میں ترسیل کی طرف توجہ دیں۔

۳۰ راپریل ۱۹۶۲ء کو ہمارا نصف سال ختم ہو جائے گا۔ ہر مجلس کو یہ بات مدنظر رکھنی چاہیئے کہ چندوں کی وصولی کے لئے جو بھی کوشش کی جائے اس کا مقصد یہ ہو کہ ۳۰ راپریل تک ہر مجلس اپنے بجٹ کے بقایا داران اور نادہندگان سے پورا پورا رابطہ پیدا کر

[redacted]

سالانہ مرکزی تربیتی کلاس

۴ رمئی تا ۱۸ مئی ۶۲ء

امسال مرکزی تربیتی کلاس میٹرک کے امتحانات کے بعد ۴ رمئی کو شروع ہو رہی ہے اور ۱۸ مئی تک جاری رہے گی۔ اس مفید کلاس میں زیادہ سے زیادہ خدام کو شرکت کرنی چاہیئے۔ قائدین اس کلاس میں شامل ہونے والے خدام کے اسماء ۲۸ راپریل تک "مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ" کو بھجوا دیں۔ یاد رہے کہ یہ کلاس صرف میٹرک کا امتحان دینے والوں ہی کے لئے نہیں بلکہ تمام خدام کیلئے ہے۔ تمام مجالس سے کثیر تعداد میں خدام کو شمولیت اختیار کرنی چاہیئے کوئی مجلس بھی ایسی نہیں ہونی چاہیئے جس کی طرف سے کوئی بھی نمائندہ شامل نہ ہو۔ قائدین حضرات سے تعاون کی درخواست ہے۔ (مہتمم تعلیم)

انتخابات کی رپورٹیں

"امراء اور پریذیڈنٹ صاحبان کی خدمت میں ایک ضروری گذارش"

خدام الاحمدیہ کے پروگرام کے مطابق جملہ مجالس میں نئے انتخابات ۳۱ ر اکتوبر ۱۹۶۱ء تک مکمل کئے جانے ضروری تھے۔ مگر ابھی تک قریباً ۵۰٪ مجالس میں انتخابات ہوئے ہیں۔ لہذا اس سلسلہ میں ایک بار پھر آپ کی خدمت میں انتخاب کے رپورٹ فارم ارسال کئے جا رہے ہیں۔ براہ مہربانی آپ فارم کے ملتے ہی نئے قائد کا انتخاب کرا کے اطلاع فرما دیں۔ جزاکم اللہ۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

پنجابی نظم "خلافت دا بلاوا" کی ضرورت

مذکورہ بالا عنوان سے مکرم ڈاکٹر منظور احمد صاحب بھیروی نے ایک پنجابی نظم شائع کروائی تھی۔ اگر کسی دوست کے پاس اس کا کوئی نسخہ ہو تو خاکسار کو بھجوا کر ممنون فرمائیں نقل رکھ لینے کے بعد انشاء اللہ نسخہ واپس کر دیا جائے گا۔

(شبیر احمد وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

دعائے مغفرت

خاکسار کے برادر اکبر محترم پیر محمد عبداللہ صاحب ہاشمی چھ ماہ بعارضہ بخار و ضعف بیمار رہ کر مورخہ یکم اپریل ۱۹۶۲ء ساڑھے دس بجے رات وفات پا گئے ہیں۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم موصی اور صحابی تھے۔ آپ نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دست مبارک پر ۱۹۰۵ء میں شرف بیعت حاصل کیا تھا۔ اور قادیان سیالکوٹ لاہور وغیرہ میں متعدد مرتبہ شرف بیعت حاصل کیا۔ نہایت مخلص احمدی تھے۔ سارا وقت یاد الٰہی نمازوں تلاوت قرآن کریم اور اصلاح و ارشاد میں صرف کرتے تھے۔

درویشان قادیان اور جملہ احباب جماعت مرحوم کے لئے دعائے مغفرت فرمائیں اور مرحوم کا جنازہ غائب بھی پڑھ کر احسان فرما دیں۔

نوٹ :۔ مکرم پیر نیاز احمد صاحب نے اپنے برادر کی روح کو ثواب پہنچانے کی غرض سے ایک سال کے لئے کسی مستحق کے نام خطبہ نمبر جاری کر دیا ہے (خاکسار پیر نیاز احمد نصر اللہ ہاشمی کوٹلی تحصیل و ضلع گجرات)

دوسرے ممالک سے پاکستانی فنی ماہرین کو واپس بلایا جائے گا

مرکزی حکومت نے سکیم تیار کر لی۔ نو آزاد ملکوں کی فنی امداد جاری رکھی جائے گی

کراچی ۱۰ اپریل۔ مرکزی حکومت نے ایک جامع سکیم تیار کی ہے۔ جس کے تحت دوسرے ملکوں میں کام کرنے والے پاکستانی فنی ماہرین کو واپس بلا کر انہیں مختلف شعبوں میں ملازمتیں دلائی جائیں گی۔ مزید براں حکومت نے صنعتی و تجارتی اداروں میں غیر ملکی ماہرین کو ملازم رکھنے پر پابندی عائد کر دی ہے۔ ان کی جگہ اب پاکستانی ماہرین کو مواقع دئیے جائیں گے۔

واضح رہے کہ پاکستان سے دوسرے ملکوں میں جا کر فنی تعلیم حاصل کرنے والے بیشتر طلباء وہیں ٹھہر جاتے ہیں اور وطن واپس نہیں آتے۔ جس کے باعث پاکستان میں فنی ماہرین کی شدید قلت ہے۔ صورت حال پر قابو پانے کے لئے مرکزی حکومت نے ماہرین کی ایک جماعت دوسرے ملکوں میں بھیجی تھی جس نے دوسرے ممالک میں اقامت اختیار کرنے والے پاکستانی طلباء کے مسائل کا مطالعہ کیا ہے۔ اور اب اتفا حکومت نے دوسرے ملکوں میں مقیم تربیت یافتہ پاکستانی طلباء کو ہدایت کی ہے کہ وہ اپنے کوائف (اور ملازمت جس کے وہ خواہاں ہوں) سے متعلق پاکستانی سفارت خانوں کو مطلع کریں۔ انہیں ملازمتیں دلانے کا کام قومی روزگار بیورو کے سپرد کر دیا گیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ بیورو کو پاکستانی سفارت خانوں کی وساطت سے چند طلباء کی درخواستیں موصول ہوئی ہیں۔ مختلف سرکاری۔ نیم سرکاری اور پرائیویٹ اداروں کو ان سے مطلع رکھا گیا ہے اور امیدواروں کو ان ملازمتوں سے آگاہ کیا جا رہا ہے۔ جو فی الحال مل سکتی ہیں۔ حکومت نے ان اداروں پر پابندی لگائی ہے کہ ان کے پاس جو آسامیاں خالی ہوں ان کی اطلاع قومی روزگار بیورو کو دی جائے۔

ایک سرکاری اطلاع کے مطابق حکومت پاکستانی ماہرین کو دوسرے ملکوں سے واپس لانے کی کوشش جاری رکھے گی۔ اس کے ساتھ ساتھ افریقہ اور مشرق وسطیٰ کے نو آزاد ملکوں کو فنی امداد دینے کی پالیسی پر بھی گامزن رہے گی۔ واضح رہے کہ روزگار بیورو گذشتہ مئی سے اب تک دو ہزار پاکستانیوں کو بیرونی ممالک میں بھیج چکا ہے۔ بیورو کے پاس انتظامیہ فہرست میں نو ہزار افراد کے نام ہیں۔ جن میں سے دس فیصد دوسرے ملکوں میں ملازمتوں کے خواہاں ہیں۔ ان میں سے پانچ ہزار افراد اعلیٰ تربیت یافتہ ہیں ؛

پنڈت نہرو نے نئی کابینہ بنا لی

کرشنا مینن بدستور وزیر دفاع ہوں گے

نئی دہلی ۱۰ اپریل۔ کل نئی دہلی میں بھارت کی نئی مرکزی کابینہ کا اعلان کیا گیا ہے۔ نئی بھارتی کابینہ میں اہم عہدوں کی تقسیم میں کوئی خاص تبدیلی نہیں کی گئی۔ پنڈت نہرو بدستور وزیر اعظم اور وزیر خارجہ اور مسٹر وی کے کرشنا مینن وزیر دفاع رہیں گے۔

وزیر خزانہ مسٹر مرارجی ڈیسائی اور اکر وزیر سابق مندراد کو ذہنی محکمے سونپے گئے ہیں۔ جن کا انتظام وہ پہلے چلاتے تھے۔ مسٹر گوپالا ریڈی جو پچھلی کابینہ میں ورکس ہاؤسنگ اور رسد کے وزیر تھے اب انہیں نشریات کا وزیر مقرر کیا گیا ہے (ص)

لیڈر

(بقیہ صفحہ ۲)

" اسی زمانہ میں پادری نصرانی پادریوں کی ایک بڑی جماعت لے کر اور حلف اٹھا کر ولایت سے چلا کہ تھوڑے عرصہ میں تمام ہندوستان کو عیسائی بنا دوں گا۔ ولایت کے انگریزوں نے روپے کی بہت بڑی مدد کی اور آئندہ کی مدد کے مسلسل وعدوں کا اقرار لے کر ہندوستان میں داخل ہو کر بڑا تلاطم برپا کیا۔ اسلام کی سیرت و احکام پر جو اس کا حملہ ہوا وہ تو ناکام ثابت ہوا۔ کیونکہ احکام اسلام اور سیرت رسول اور احکام انبیاء بنی اسرائیل اور ان کی سیرت جن پر ان کا ایمان تھا قطعاً یکساں تھے ...... مگر حضرت عیسیٰ کے آسمان پر بجسم خاکی زندہ موجود ہونے اور دوسرے انبیاء کے زمین میں مدفون ہونے کا حملہ عوام کے لئے اس کے خیال میں کارگر ثابت ہوا تب مولوی غلام احمد قادیانی کھڑے ہو گئے اور پادری اور اس کی جماعت سے کہا کہ عیسیٰ جس کا تم نام لیتے ہو دوسرے انسانوں کی طرح فوت ہو چکے ہیں اور جس عیسیٰ کے آنے کی خبر ہے وہ میں ہوں۔ پس اگر تم سعادت مند ہو تو مجھ کو قبول کر لو۔ اس ترکیب سے اس نے نصرانی کو اس قدر تنگ کیا کہ اس کا پیچھا چھڑانا مشکل ہو گیا اور اس ترکیب سے اس نے ہندوستان سے لے کر ولایت تک کے پادریوں کو شکست دیدی "

(دیباچہ تفسیر القرآن از مولانا اشرف علی صاحب تھانوی صفحہ ۳۰)

انتخابات میں سرکاری افسر بالکل غیر جانبدار رہیں

صوبائی حکومت کی ہدایت

لاہور ۱۰ اپریل۔ قومی اور صوبائی اسمبلیوں کے انتخابات آزادانہ اور منصفانہ طریقہ سے کرانے کے لئے حکومت مغربی پاکستان نے تمام سرکاری حکام کو ہدایت کی ہے کہ وہ آئندہ انتخابات میں کسی قسم کی دلچسپی کے مظاہرہ سے اجتناب کریں۔ صوبائی حکومت کے ایک گشتی مراسلہ میں تمام سرکاری حکام کو ہدایت کی گئی ہے کہ نہ تو وہ کسی خاص امیدوار کی حمایت کریں اور نہ ہی کسی ووٹر کو اس کی پسند کے امیدوار کے حق میں ووٹ دینے سے روکیں۔

صوبائی چیف سیکرٹری نے تمام انتظامی محکموں کے سیکرٹریوں ملحقہ محکموں کے سربراہوں، کمشنروں، ڈپٹی کمشنروں اور پولیٹیکل ایجنٹوں کو ایک گشتی مراسلہ بھیجا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ سرکاری حکام کو کسی بھی طریقہ سے ووٹروں کو کسی خاص امیدوار کے حق میں ووٹ دینے یا کسی خاص امیدوار کی مخالفت کی ترغیب دینے کی کوشش نہ کرنی چاہیئے۔ مراسلہ میں متنبہ کیا گیا ہے کہ اگر کوئی سرکاری افسر کسی امیدوار کی انتخابی مہم کو کامیاب یا ناکام بنانے کی کوشش کرتے ہوئے پکڑا گیا تو قانونی کارروائی کے علاوہ محکمانہ ضابطوں کے تحت بھی اس کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ اس سلسلہ میں سرکاری حکام کی توجہ قومی اور صوبائی اسمبلیوں کے پہلے انتخاب کے متعلق صدر کے حکم نمبر ۱ مجریہ ۱۹۶۲ء کے آرٹیکل ۱۷ کی طرف دلائی گئی ہے۔ جس میں کہا گیا ہے کہ پاکستان کا کوئی سرکاری افسر کوئی ایسی کارروائی نہیں کرے گا جس سے کسی امیدوار کا انتخاب کامیاب بنانے یا اس کی کامیابی میں رکاوٹ پڑنے کا احتمال ہو اگر کوئی شخص اس آرٹیکل کی خلاف ورزی کرے گا تو اسے دو سال قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جا سکیں گی۔

مزید براں اس حکم کی دفعہ ۷۴ کے تحت یہ بھی کہا گیا ہے کہ اگر الیکشن کمیشن کے لئے یہ یقین کرنے کی معقول وجہ ہو کہ قومی اور صوبائی اسمبلیوں کے پہلے انتخاب کے حکم کی دفعہ نمبر ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰ یا ۷۱ کی خلاف ورزی کی کوئی کارروائی کی گئی ہے۔ تو کمیشن ایسی کارروائیوں کی تحقیقات کرائے گا اور ایسے حالات میں ضروری قانونی کارروائی کے لئے مناسب اقدامات کرے گا۔ مزید براں اگر کسی سرکاری افسر یا کسی شخص کے متعلق م

م سرکاری فرائض کی انجام دہی کے سلسلہ میں اس قسم کی خلاف ورزی کا الزام عاید کیا جائے تو کوئی عدالت اس وقت تک ایسی شکایت پر غور نہیں کرے گی جب تک کہ یہ شکایت الیکشن کمیشن کے حکم یا اس کی ہدایت کے تحت نہ کی گئی ہو۔

ہالینڈ کو صدر سکارنو کا انتباہ

جاکرتہ ۱۰ اپریل۔ صدر سکارنو نے کہا ہے کہ اگر ولندیزیوں نے مغربی نیوگنی کو آئندہ آٹھ مہینوں کے اندر خالی نہ کیا تو انڈونیشیا اس علاقہ کو حاصل کرنے کی خاطر جنگ شروع کر دے گا۔ انہوں نے جاکرتہ میں فضائی فوج کی پریڈ سے خطاب کرتے ہوئے کہا۔ کہ انڈونیشیا نے اس مسئلہ کے پرامن تصفیہ کے لئے یہ تجویز اصولی طور پر تسلیم کر لی ہے کہ انڈونیشیا اقوام متحدہ کی نگرانی میں دو برس کے اندر مغربی نیوگنی کا نظم و نسق سنبھال لے۔

طاس سندھ پروگرام پر عملدرآمد کا جائزہ

راولپنڈی ۱۰ اپریل۔ کل یہاں عالمی بنک اور حکومت پاکستان کے نمائندوں کے درمیان ایک اعلیٰ سطح کا اجلاس منعقد ہوا۔ جس کی صدارت صدر ایوب نے کی۔ اجلاس میں طاس سندھ کے ترقیاتی پروگرام پر عملدرآمد کی رفتار کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں عالمی بنک کے نائب صدر مسٹر ائلف نے جو ان دنوں پاکستان کا دورہ کر رہے ہیں۔ عالمی بنک کی نمائندگی کی۔ پاکستان کی وزارت ایندھن بجلی و قدرتی وسائل کے سیکرٹری مسٹر مسرت حسین زبیری مغربی پاکستان کے پانی و بجلی کے ترقیاتی ادارہ کے چیئرمین مسٹر غلام اسحٰق اور دوسرے اعلیٰ حکام نے بھی شرکت کی۔ اجلاس ایوان صدر میں منعقد ہوا

ریاست چترال میں بارش

پشاور ۱۰ اپریل۔ ریاست چترال میں جمعہ کے روز سے وقفوں کے ساتھ بارش ہو رہی ہے۔ جس سے فصلوں کو بہت فائدہ پہنچا ہے۔ اس سال موسم سرما میں بارش نہیں ہوئی۔ جس کے باعث ریاست چترال میں فصلیں خشک ہو جانے کا خطرہ تھا۔ زبردست برفباری کے باعث ۲۹ مارچ سے پی آئی اے کی چترال کی سروس بند ہے۔ درہ لواری بھی برفباری سے بند ہو گیا ہے۔

مقصد زندگی
و
احکام ربانی
اسی صفحہ کا رسالہ
کارڈ آنے پر
مفت
عبداللہ الہ دین سکندرآباد دکن

قومی اسمبلی کے پچاس سے زیادہ امیدواروں نے کاغذات واپس لے لئے

مسٹر بھٹو کے علاوہ ہزارہ کے حلقہ نمبر ۳ سے محمد ایوب خان بھی بلامقابلہ منتخب ہوگئے

کراچی ۱۱ اپریل ۔ قومی اسمبلی کے پچاس سے زیادہ امیدواروں نے کاغذات نامزدگی واپس لے لئے ہیں ۔ کل کاغذات نامزدگی واپس لینے کا آخری دن تھا ۔ شام تک جو اطلاعات موصول ہوئی ہیں ان کے مطابق لاہور سے پانچ ، کراچی سے آٹھ ، راولپنڈی سے دس ، حیدر آباد سے پانچ نے اپنے کاغذات نامزدگی واپس لے لئے ہیں ۔

کل خیرپور میں لاڑکانہ کے حلقہ سے قومی اسمبلی کی نشست کے لئے مسٹر ذوالفقار علی بھٹو اور ہزارہ میں حلقہ نمبر ۳ سے خان محمد ایوب خان بلامقابلہ منتخب ہوگئے ہیں ۔ مسٹر بھٹو کے واحد حریف ابوالفتاح میمن نے کل ہی اپنے کاغذات واپس لے لئے تھے اور ہزارہ کے حلقہ نمبر ۳ سے چار میں سے تین امیدواروں نے اپنے کاغذات نامزدگی واپس لے لئے چنانچہ اس حلقہ سے محمد ایوب خاں بلامقابلہ منتخب ہوگئے ۔

سر آئلیف لندن روانہ ہوگئے

کراچی ۱۱ر اپریل عالمی بنک کے نائب صدر سر ویلیم آئلیف پاکستان کے ایک ہفتہ کے دورہ کے بعد کل صبح لندن روانہ ہوگئے ۔ راولپنڈی میں آپ نے پاکستان کے حکام سے طاس سندھ کے ترقیاتی پروگرام پر عملدرآمد کی رفتار کے بارے میں بات چیت کی ۔ کل ہوائی اڈے پر واپڈا کے حکام سفارتی نمائندوں اور وزارت ایندھن بجلی و قدرتی وسائل کے نمائندوں نے انہیں الوداع کہا ۔ راولپنڈی میں اقتصادی رابطہ کے وزیر مسٹر محمد شعیب نے بتایا ہے کہ سر آئلیف نے ہماری بات چیت بہت اطمینان بخش رہی ہے آپ نے کہا کہ چونکہ طاس سندھ کا پروگرام عالمی بنک کی مدد سے شروع کیا گیا ہے ہذا بنک اس پر عملدرآمد کا رفتار کا وقتاً فوقتاً جائزہ لینے کا خواہشمند ہے ۔

جانوروں کا مہلک اور خوفناک اپھارہ

شفتل اور برسیم وغیرہ چارہ سے ہونیوالے اپھارہ کے لئے "اکسیر اپھارہ" بفضلہ تعالیٰ ایک کامیاب دوا ہے قیمت پیکٹ ۱۵/ر فی درجن فی گرس ۴/۸/۴ ۔ اور حیوانات کی خطرناک بیماریوں کے متعلق بڑے بڑے اشتہار مفت کارڈ لکھ کر طلب کریں ۔

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی شعبہ حیوانات ربوہ

اہالیانِ ربوہ کیلئے خوشخبری

ربوہ میں سیونگ مشینوں کی دکان کھول دی گئی ہے ۔ اب آپ کو باہر جانے کی ضرورت نہیں پڑیگی ۔ ہمارے ہاں ہر بارکہ کی سلائی کی مشین جاپانی سٹ والی اعلیٰ نفیس پلینا سٹر پرفیسر ۔ زینت ۔ رحمن وغیرہ وغیرہ ارزاں نرخ پر مل سکتی ہیں نیز ہماری دکان پر مشینوں کی مرمت تسلی بخش اور بارعایت کی جاتی ہے ۔ آزمائش شرط ہے ۔

مستری غلام حیدر گول بازار نزد یک ڈاکخانہ ربوہ

پاکستان ویسٹرن ریلوے ۔ لاہور ڈویژن

ٹینڈر نوٹس

درج ذیل کاموں کے لئے پرسنٹیج ریٹ سربمہر ٹینڈر ترمیم شدہ شیڈیول آف ریٹس کی اساس پر زیر دستخطی ۲۴ر اپریل ۶۲ء کے ساڑھے بارہ بجے دن تک وصول کریں گے ۔ ٹینڈر مقررہ فارم پر ارسال کئے جائیں جو دفتر سے درج بالا تاریخ کے ساڑھے گیارہ بجے دن تک ایک روپیہ فی فارم کے حساب سے دستیاب ہو سکتا ہے ۔ یہ ٹینڈر اسی دن ساڑھے بارہ بجے برسر عام کھولے جائیں گے ۔

نمبر شمار	کام کا نام	تخمینہً لاگت بمطابق ٹینڈر پرسنٹیج	زر بیعانہ جو ڈویژنل پے ماسٹر لاہور کے پاس جمع کرایا جائے	تکمیل کی مدت
	گروپ ورکس			
	(i) لاہور چھاؤنی منٹگمری سیکشن پر رائے ونڈ میں پی ڈبلیو ریلوے سٹورز ڈیپارٹمنٹ میں اکاونٹس سٹاف کے لئے دفتر کی جگہ مہیا کرنا ۔ (۵۰۰/- ۴ روپے) (ii) لاہور چھاؤنی ۔ منٹگمری سیکشن پر اوکاڑہ میں باہر جانے والے مال کے لئے گڈس شیڈ میں توسیع ۔ (۶۴۰۰/- روپے) (iii) لاہور چھاؤنی ۔ منٹگمری سیکشن پر رینالہ خورد میں سٹیشن سے ملحقہ ایک زنانہ کمرے کی تعمیر ۔ (۴۰۰۰/- روپے) (iv) لاہور چھاؤنی ۔ منٹگمری سیکشن پر پتوکی ، اوکاڑہ رائے ونڈ اور کوٹ رادھاکشن کے توسیع شدہ پلیٹ فارموں پر اینٹوں کا فرش لگانا ۔ (۱۰۸۰۰/- روپے)	۲۳۱۰۰/-	۵۰۰/- روپے	تین ماہ

۲ ۔ صرف وہی ٹھیکیدار جن کے نام منظور شدہ فہرست میں درج ہوں ۔ ٹینڈر ارسال کریں جن ٹھیکیداروں کے نام اس ڈویژن کے منظور شدہ ٹھیکیداروں کی فہرست میں درج نہ ہوں ان کو اپنے سابق تجربہ اور مالی حالت کی اسناد ہمراہ لاکر ۲۴ر اپریل ۶۲ء سے پیشتر اپنے نام رجسٹر کرا لینے چاہئیں ۔

۳ ۔ مفصل شرائط وکوائف اور ترمیم شدہ شیڈیول آف ریٹ اور تخمینہ کسی بھی یوم کار کو زیر دستخطی کے دفتر میں دیکھی جا سکتی ہیں ۔ ریلوے انتظامیہ سب سے کم نرخ کے یا کسی بھی ٹینڈر کو قبول کرنے کی پابند نہیں ۔ ٹھیکیداروں کے اپنے مفاد میں ہے کہ ۲۴ر اپریل ۶۲ء سے قبل ہی زر بیعانہ ڈویژنل پے ماسٹر پی ڈبلیو ریلوے لاہور کے پاس جمع کرا دیں ۔ ٹھیکیداروں کو پرسنٹیج ریٹ پورے دوپوں میں تحریر کرنا چاہئے کسور والے نرخ مسترد کئے جا سکتے ہیں ۔ ٹینڈر دہندوں کو نرخوں کا حوالہ تمام لیبر اور میٹریل کے لئے دینا چاہئے اور ان کو چاہئیے کہ کام کی اصل نوعیت کے بارے میں ٹینڈر دینے سے پیشتر موقع پر معائنہ کرکے اپنا اطمینان کر لیں ۔

(ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ پی ۔ ڈبلیو ۔ آر لاہور)

پاکستان ویسٹرن ریلوے ۔ لاہور ڈویژن

ٹینڈر نوٹس

درج ذیل کاموں کے لئے سربمہر ٹینڈر زیر دستخطی ۱۹ر اپریل ۱۹۶۲ء کے ساڑھے بارہ بجے دن تک وصول کریں گے ۔ ٹینڈر مقررہ فارم پر ارسال کئے جائیں جو دفتر ہذا سے درج بالا تاریخ کے ساڑھے گیارہ بجے دن تک ایک روپیہ فی فارم کے حساب سے دستیاب ہو سکتا ہے ۔ یہ ٹینڈر اسی دن ساڑھے بارہ بجے برسر عام کھولے جائیں گے ۔

نمبر شمار	کام کا نام	تخمینہً مقدار	زر بیعانہ جو ڈویژنل پے ماسٹر لاہور کے پاس جمع کرایا جائے
i	آئی او ڈبلیو/۲ لاہور کے تحت کیرنز ہسپتال ، ہیڈ کوارٹرز آفس ، ڈی ایس آفس لاہور اور ریٹائرنگ روم لاہور سٹیشن ڈپٹی سی اے اور لاہور کی ٹی اے برانچ میں پرانی خس کی ٹٹیوں کی مرمت اور لگوائی ۔	۱۲۸۴ مربع فٹ	۱۰۰/- روپے
ii	آئی او ڈبلیو/۲ ۔ لاہور کے تحت کیرنز ہسپتال ہیڈ کوارٹرز اور ڈی ایس آفس لاہور ، ریٹائرنگ روم لاہور سٹیشن اور ڈپٹی سی اے او/ لاہور کی ٹی اے برانچ میں نئی خس کی ٹٹیوں اور چکوں کی فراہمی اور لگوائی (تمام لیبر اور میٹریل)	۱۰۹۷۹ مربع فٹ	۲۰۰/- روپے

۲ ۔ صرف وہ ٹھیکیدار جن کے نام منظور شدہ فہرست میں درج ہوں ٹینڈر ارسال کریں ۔ جن ٹھیکیداروں کے نام اس ڈویژن کے منظور شدہ ٹھیکیداروں کی فہرست میں درج نہ ہوں ان کو اپنے سابق تجربہ اور مالی حالت کی اسناد ہمراہ لاکر ۱۹ ۔ اپریل ۱۹۶۲ء سے پیشتر اپنے نام رجسٹر کرا لینے چاہئیں ۔

۳ ۔ مفصل شرائط اور کوائف کسی بھی یوم کار کو زیر دستخطی کے دفتر میں دیکھی جا سکتی ہیں ۔ ریلوے انتظامیہ سب سے کم نرخ یا کسی بھی ٹینڈر کو قبول کرنے کی پابند نہیں ۔ درج بالا کام ۵-۲۰-۶۲ تک مکمل کیا جانا ضروری ہے ۔ یہ ٹھیکیداروں کے اپنے مفاد میں ہے کہ وہ ۱۹ر اپریل ۱۹۶۲ء سے قبل ہی زر بیعانہ ڈویژنل پے ماسٹر پی ڈبلیو ریلوے لاہور کے پاس جمع کرا دیں اور ٹینڈر دینے سے پیشتر کام کی اصل نوعیت کے بارے میں موقع کا معائنہ کرکے اپنا اطمینان کر لیں ۔

(ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ پاکستان ویسٹرن ریلوے لاہور)

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۴۴